4531CH04

4 راہ نُما بن جاؤں

دردجس دل میں ہو اُس دل کی دوا بن جاؤں
کوئی بیمار اگر ہو تو شِفا بن جاؤں
دُکھ میں ہلتے ہوئے لب کی میں دُعا بن جاؤں

اُف! وہ آنکھیں کہ ہیں بینائی سے محروم کہیں
روشنی جن میں نہیں نور جن آنکھوں میں نہیں
میں اُن آنکھوں کے لیے نور و ضیا بن جاؤں

ہائے! وہ دل جو تڑپتا ہوا گھر سے نکلے
اُف! وہ آنسو جو کسی دیدۂ تر سے نکلے
میں اُس آنسو کے سُکھانے کو ہَوا بن جاؤں

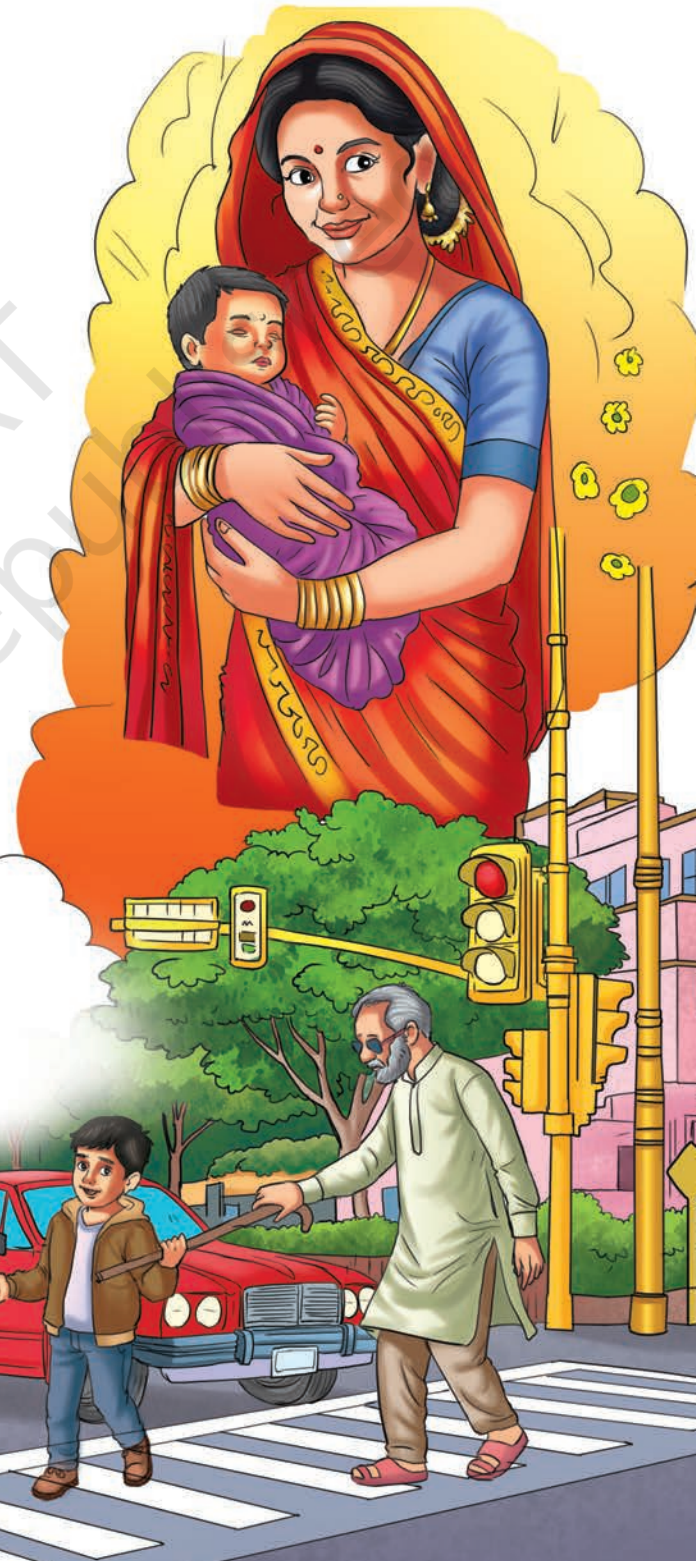

© NCERT not to be republished

دُور منزل سے اگر راہ میں تھک جائے کوئی
جب مسافر کہیں رستے سے بھٹک جائے کوئی
خِضرؑ کا کام کروں راہ نُما بن جاؤں

عمر کے بوجھ سے جو لوگ دبے جاتے ہیں
ناتوانی سے جو ہر روز جُھکے جاتے ہیں
اُن ضعیفوں کے سہارے کو عَصا بن جاؤں

خدمتِ خلق کا ہر سمت میں چرچا کردوں
مادرِ ہند کو جنّت کا نمونہ کردوں
گھر کرے دل میں جو افسردہ صدا بن جاؤں

— حامد اللہ افسؔر میرٹھی

© NCERT not to be republished

مشق

پڑھیے اور سمجھیے

شِفا	صحت، تندرستی
بینائی	آنکھ کی روشنی
ضِیا	نور، روشنی، چمک
دیدۂ تر	نم آنکھیں، بھیگی پلکیں
خِضرؑ	روایت کے مطابق ایک ایسی ہستی جن کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ بھولے بھٹکوں کو راستہ دکھاتی ہے۔
عَصا	لاٹھی، سہارے کے طور پر پکڑنے والی چھڑی
خدمتِ خَلق	لوگوں کی خدمت، بھلائی کا کام، خدا کی مخلوق کے کام آنا

سوچیے اور بتائیے

1. شاعر نے دوا، شِفا اور دعا بن جانے کی تمنّا کیوں کی ہے؟

© NCERT not to be republished

2. شاعر کن لوگوں کے لیے نور و ضیا بننا چاہتا ہے؟

3. شاعر نے راہ نما بننے کی خواہش کیوں کی ہے؟

4. شاعر عصا کیوں بننا چاہتا ہے؟

5. مادرِ ہند کو جنّت کا نمونہ بنانے کے لیے شاعر کیا چاہتا ہے؟

© NCERT not to be republished

مصرعے مکمل کیجیے

- کوئی بیمار اگر ہو تو ___
- میں ان آنکھوں کے لیے ___
- میں اس آنسو کے سکھانے کو ___
- خِضرؑ کا کام کروں ___
- گھر کرے دل میں جو افسردہ ___

خدمتِ خلق : لوگوں کی خدمت

یہ دو لفظوں سے بنی ترکیب ہے۔ اس میں دو لفظوں کے درمیان زیر (ـِ) لگی ہے۔ اسے 'اِضافت' کہتے ہیں۔ اس زیر کا مطلب ہوتا ہے، کا/ کے/کی۔ لفظوں کی اس طرح کی ترکیب میں بعد میں آنے والے لفظ کو پہلے اور پہلے آنے والے لفظ کو بعد میں بولا جاتا ہے۔ آپ بھی اسی طرح اِضافت (زیر) لگا کر چار لفظ لکھیے۔

__________ __________

__________ __________

'راہ نما' یہ لفظ 'راہ' اور 'نما' سے مل کر بنا ہے۔ اس میں 'نما' لاحقہ ہے۔

'ناتواں' یہ لفظ 'نا' اور 'تواں' سے مل کر بنا ہے۔ اس میں 'نا' سابقہ ہے۔

اسی طرح آپ بھی 'نما' لاحقہ لگا کر اور 'نا' سابقہ لگا کر چار چار لفظ لکھیے

راہ	+	نما	=	راہ نما	نا	+	تواں	=	ناتواں
___	+	___	=	___	___	+	___	=	___
___	+	___	=	___	___	+	___	=	___
___	+	___	=	___	___	+	___	=	___
___	+	___	=	___	___	+	___	=	___

© NCERT not to be republished

دیے گئے لفظوں سے جملے بنائیے

- نوروضیا ______
- دیدۂ تر ______
- راہ نُما ______
- مادرِ ہند ______
- خدمتِ خلق ______

کیجیے

- آپ کسی نابینا کی مدد کس طرح کریں گے؟ اس کے بارے میں چند جملے لکھیے

______

______

______

- نابینا لوگوں کے پڑھنے اور لکھنے کے لیے جو رسم الخط مخصوص ہے اسے 'بریل' لپی/رسم خط کہتے ہیں۔ اپنے استاد کی مدد سے اس کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔

© NCERT not to be republished

شاعر نے اس نظم میں 'راہ نما بن جاؤں' کی بات کو خصوصی اہمیت دی ہے۔ آپ انسانی ہمدردی اور لوگوں کی خیر خواہی کے لیے اپنے طور پر کیا خدمت کرنا چاہیں گے۔ اس کے بارے میں لکھیے

پہیلی

ایک گھر کے ہیں دو بیٹے
روز دکھاتے کھیل
کبھی نہ اُن کو لڑتے دیکھا
ایسا ان کا میل

اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلبا سے کسی کی مدد یا بھلائی سے متعلق ان کے ذاتی تجربات بیان کرنے کے لیے کہا جاسکتا ہے۔
- طلبا کو کسی ضرورت مند کی مدد کرتے ہوئے کوئی ویڈیو بھی دکھایا جاسکتا ہے۔
- طلبا سے اس نظم پر رول پلے کروایا جاسکتا ہے۔

© NCERT not to be republished